جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

دارالعلوم کے مخلصین اکابرین علماء کی رحلت

جمعیت علماء برطانیہ کے امیر مولانا قاری عبیدالرحمٰنؒ کی رحلت: گزشتہ ماہ مولانا قاری عبیدالرحمانؒ جو شیخ المحدثین مولانا عبدالرحمان کاملپوریؒ کے فرزند اکبر مولانا قاری سعیدالرحمان صاحب اور مفتی احمد الرحمانؒ کراچی کے برادر اکبر تھے' کا انتقال ہوا۔ مرحوم برطانیہ میں تمام مساجد و مدارس کے سرپرست جمعیت علماء برطانیہ کے صدر اور تحفظ ختم نبوت کے سرپرست تھے۔ پاک و ہند سے جانے والے اکثر علماء کرام کا قیام حضرت مرحوم کے ہاں شفیلڈ میں ہوتا تھا۔ مرحوم کا جنازہ علاقہ چھچھ کے مشہور گاؤں بہبودی میں ادا کیا گیا۔ علماء کرام کی کثیر تعداد نے اس میں شرکت کی۔ تدفین کے موقع پر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب' حضرت مولانا فضل الرحمان صاحب' حضرت مولانا قاضی عبداللطیف صاحب نے بیان فرمایا۔ جنازہ کی امامت کے فرائض حضرت مولانا مفتی نظام الدین شامزئی صاحب نے ادا کئے۔ ادارہ آپ کے پسماندگان بالخصوص مولانا قاری سعیدالرحمان صاحب اور مرحوم کے صاحبزادگان کے ساتھ اس غم میں برابر کا شریک ہے اور ان کے رفع درجات کے لئے دعا گو ہے۔

شیخ الحدیث والتفسیر مولانا محمد صابرؒ بانی و مہتمم جامعہ عربیہ اشاعت القرآن حضرو کا انتقال: گزشتہ دو تین ماہ علاقہ چھچھ (اٹک) کے لئے غم واندوہ کے لحاظ سے بہت بھاری ثابت ہوئے۔ جس میں علاقہ کے مشہور علمی شخصیت مولانا محمد صابرؒ کا سانحہ ارتحال پیش آیا۔ آپ کے مختصر کوائف یہ ہیں: عمر ۶۲ سال' مدت تدریس ۴۲ سال' دورہ تفسیر ۳۰ بار' درس بخاری شریف و مسلم شریف ۲۶ سال۔ اساتذہ حدیث: شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ شیخ المحدثین مولانا رسول خانؒ مولانا عبیداللہ صاحب' مفتی جمیل احمد تھانویؒ شیخ الحدیث مولانا عبدالقدیرؒ اساتذہ تفسیر: حافظ الحدیث والقرآن مولانا عبداللہ درخواستیؒ شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ۔ بیعت کا تعلق: شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوریؒ حافظ الحدیث والقران مولانا عبداللہ درخواستیؒ شیخ الحدیث مولانا نصیرالدین غور غشتیؒ خلیفہ مجاز شیخ المفسیرین مولانا حسین علی نوراللہ مرقدہ' تدریس: صرف تا حدیث وتفسیر ہر فن کی تمام کتابیں پڑھاتے رہے' واہ کینٹ میں ۳۵ سال خطابت کے فرائض انجام دیئے۔ آپ جمعیت اہل سنت والجماعت واہ کینٹ کے امیر جمعیت اشاعت التوحید والسنۃ علاقہ چھچھ کے امیر سیاسی طور پر قائد علماء حق شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی ہر پالیسی کی حمایت فرماتے تھے' آپ ان کی جمعیت علمائے اسلام کے ضلع اٹک کے امیر تھے' اشاعت القرآن کی ختم بخاری شریف پر اکثر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب تشریف لاتے۔ سادگی' کفایت شعاری' صاف گوئی' حق گوئی' انکساری' جرات و بہادری' سخاوت تمام علمائے کرام کا احترام' تعصب سے دور' غیبت حسد سے پاک شخصیت تھے' ان کی وفات ۱۷ اکتوبر ۲۰۰۳ء بمطابق ۱۰ شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ۔ قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ' حضرت مولانا محمد صابرؒ کے آبائی گاؤں گڑھی افغانان تعزیت کیلئے گئے۔ نماز جنازہ میں مولانا راشد الحق حقانی شریک ہوئے۔